ہوتا ہے لیکن درحقیقت اس نعرے کے پیچھے، ''ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں'' والا معاملہ کارفرما ہے۔ اللہ کا فرمان ہے۔ اللہ کا قرآن سورۂ بقرہ کی ابتداء میں ہی ہمیں بتاتا ہے کہ منافقین کو جب یہ کہا جاتا کہ ''زمین میں فساد مت پھیلاؤ تو وہ کہتے ہیں ہم فساد تو نہیں پھیلا رہے بلکہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ اللہ فرماتے ہیں۔ آگاہ رہو یہی لوگ اصل میں اصلاحات کے نام پر فساد اور بگاڑ پیدا کررہے ہیں، لیکن وہ اس کا شعور نہیں رکھتے'' مدرسہ ریفارمز کے پرکشش نعرے کے پیچھے بھی دراصل مدارس کے نصاب و نظام میں بہتری اور مثبت تبدیلی کی بجائے قطع وبرید، ترمیم وتحریف، مدارس کی مشکیں کسنے اور انہیں حقیقی دینی تعلیم سے باز رکھنے کے عزائم اور منصوبے شامل ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے ملک میں بیٹھ کر اور مدارس کی قیادت کو اعتماد میں لے کر مدارس میں اصلاحات کرنے کی بجائے امریکی سرزمین پر جا کر مدارس میں اصلاحات کا شوشہ چھوڑا جاتا ہے، جو آج کی بات نہیں بلکہ سابقہ حکمرانوں کا بھی وطیرہ رہا ہے۔ اور یہ سب کچھ اپنے مغربی آقاؤں کی خوشنودی کے حصول اور ڈالروں کی طلب میں کیا جاتا ہے۔
یہاں یہ اطلاع بھی قارئین کے لیے یقیناً دلچسپی کا باعث ہوگی کہ ہماری حکومت نے فرینڈز آف پاکستان سے مدرسہ ریفارمز کی مد میں ڈالرز کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک ایسی حکومت جس کی کرپشن کے قصے زبان زد عام ہیں اور طلال بگٹی جس حکومت کی اعلیٰ شخصیات پر پچاس کروڑ روپے رشوت طلب کرنے کا الزام عائد کررہے ہیں اس حکومت سے کیا توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ مدارس میں اصلاحات کے نام پر بیرونی امداد لے کر اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گی؟ اس لیے ہمارا مخلصانہ مشورہ یہ ہے حکومت مدارس کو اپنی اصلاحات کا تختہ مشق بنانے کی بجائے ان اداروں میں اصلاحات کا آغاز کرے جہاں بوٹی مافیا کا راج ہے، جہاں سے اسلحہ برآمد ہوتا ہے، جن اداروں کے ہاسٹلوں میں منشیات کی بھرمار ہے، جن اداروں سے شرم وحیا کے جنازے اٹھتے ہیں اور جہاں تعلیم وتربیت کی بجائے بے راہ روی سکھائی جاتی ہے۔ حکومت ٹاٹ کلچر، طبقاتی نظامِ تعلیم، گھوسٹ سکولوں کا خاتمہ کرے۔ اگر قومی نظام تعلیم کی مکمل اصلاح اور فلاح وبہبود کے بعد حکومت مدارس میں اصلاحات کرنا چاہے گی تو ہمارے لیے زیادہ باعث مسرت ہوگا لیکن اگر اربوں روپے خرچ کرنے کے باوجود گزشتہ ساٹھ سالوں کے دوران ہمارا نظام تعلیم بہتر ہونے کی بجائے زوال وانحطاط کا ہی شکار ہوا تو ایسے میں ہمیں مدارس میں نام نہاد اصلاحات کی فکر میں ہلکان ہونے کی بجائے اس نظام تعلیم کی بہتری کی فکر کرنی چاہئے اور مدارس کے ٹمٹماتے چراغوں کو بجھانے کی کوشش کرنے کی بجائے ان کی لو کو مدھم نہیں ہونے دینا چاہئے، جو ہم سے نہ کچھ مانگتے ہیں نہ کچھ لیتے ہیں بلکہ اپنی مدد آپ کے تحت اس قوم کے بیس لاکھ بچوں کو تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ قیام وطعام اور علاج معالجہ تک کی مفت سہولیات بھی مہیا کرتے ہیں۔

☆☆☆

ناظم اعلیٰ وفاق کا روزنامہ جنگ گروپ کے نام شکریہ کا خط

محترم ومکرم جناب گروپ ایڈیٹر صاحب روزنامہ جنگ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اُمید ہے کہ خیر وعافیت سے ہوں گے اور ملک وملت کی خدمت میں ہمہ تن مصروف عمل ہوں گے۔

گذارش ہے کہ محترم صدر پاکستان نے امریکہ میں دینی مدارس کے بارے میں جو بیان دیا، اس پر روزنامہ جنگ نے مورخہ 11 مئی 2009 کو جو انتہائی وقیع، فکر انگیز اور متوازن اداریہ لکھا، اسے پڑھ کر دل باغ باغ ہوگیا۔ اس ادارے کو ملک کے طول وعرض میں پھیلے ہوئے مدارس کے منتظمین، ہزاروں فضلاء، لاکھوں طلباء اور مدارس کے

ہی خواہوں نے بہت سراہا اور مجھے کئی احباب نے بذریعہ فون روزنامہ جنگ کے اس اداریہ کی طرف متوجہ کیا اور وفاق المدارس کے ترجمان مجلہ، ماہنامہ ''وفاق المدارس'' میں اس اداریہ کو دوبارہ شائع کرنے کی تجویز پیش کی۔ ان شاء اللہ ہم ماہنامہ ''وفاق المدارس'' کی اگلی اشاعت میں اس اداریہ کو روزنامہ جنگ کے شکریہ کے ساتھ قندِ مکرر کے طور پر شائع کریں گے۔

اس خط کے ذریعے ہم آپ کے پورے ادارے بالخصوص محترم میر جاوید الرحمٰن، محترم میر شکیل الرحمٰن، ایڈیٹوریل بورڈ کے جملہ ممبران اور فاضل اداریہ نویس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں کہ آپ نے مدارس کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈہ کے اس دور میں انصاف کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اتنا مبنی بر حقیقت اداریہ سپردِ قلم کیا۔ آپ نے اپنے اداریے میں دینی مدارس کے کردار پر اختصار مگر جامعیت کے ساتھ جو روشنی ڈالی ہے اس سے ملک بھر کے ہزاروں مدارس کے ارباب بست وکشاد کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے، آپ نے مدارس کے حوالے سے حکمرانوں کو جس دانشمندی، بصیرت، افہام وتفہیم اور مدارس کی قیادت کو اعتماد میں لے کر کسی بھی قسم کی پالیسی وضع کرنے کا صائب مشورہ دیا اللہ کرے ہمارے حکمرانوں کو اس کی سمجھ نصیب ہو جائے۔

میں ایک مرتبہ پھر اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کی طرف سے بالعموم اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی طرف سے بالخصوص تہہ دل سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی آپ مدارس کی گرانقدر خدمات سے اپنے قارئین کے وسیع حلقہ کو وقتاً فوقتاً آگاہ کرتے رہیں گے۔ اللہ آپ کا حامی وناصر ہو۔

والسلام
دعاگو ودعاجو
(حضرت مولانا) قاری محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
مہتمم جامعہ خیر المدارس، ملتان

مدیر محترم کو صدمہ

ماہنامہ وفاق المدارس ملتان کے مدیر محترم، ملک کے مایہ ناز ادیب حضرت العلامہ ابن الحسن عباسی دامت برکاتہم العالیہ کی والدہ محترمہ ۶۲ سال کی عمر میں جمعرات وبدھ کی درمیانی شب مورخہ ۲۱ مئی ۲۰۰۹ء کو انتقال کر گئیں۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) مرحومہ انتہائی نیک سرشت، پاک طینت، پارسا اور تہجد گزار خاتون تھیں۔ نماز جنازہ صدر اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ وصدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب زیدت معالیہم رئیس جامعہ فاروقیہ کراچی نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں کراچی کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والی معروف شخصیات نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے ''ماہنامہ وفاق المدارس ملتان'' کے جملہ کارکنان حضرت مدیر محترم کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں، قارئین کرام سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

(عبد اللطیف معتصم، نائب مدیر ''ماہنامہ وفاق المدارس'' ملتان)